

نے سنے ہیں اور امریکہ کا معتصمہ سلیمی رویہ 'جدید بدیر' انہیں لے آئے گا۔
محنت و کاوش سے تیار ہوا یہ کتاب اردو قارئین کے لیے موضوع زیر بحث کا اچھا منظر و پس منظر فراہم کرتی ہے۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی

سجیان سرکاراں، احمد علی صوفی۔ ناشر: شوکت دوغلاخانہ، محمد آباد، ستیانہ، روالپنڈی، فیصل آباد۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھنا ایک سعادت ہے اور ایک امتحان بھی۔ سعادت ان معنوں میں کہ تحریر کی نعمت پانے والے فرد کے قلم سے نکل کر حبیب ہو اور اس طرح بارگاہ ایزدی تک رسائی کا وسیلہ نصیب ہو۔ اور امتحان ان معنوں میں کہ واللہ! جذباتوں کا اظہار کرتے کرتے اگر شدت جذبات میں قلم اپنی حد سے تجاوز کر جائے تو خرمن پارسانی کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے۔

”سجیان سرکاراں“ سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم پنجابی مرتب ہے۔ فاضل مصنف نے عشق رسالت میں وہ بکر رہوار قلم کو تھاما اور آدم علیہ السلام سے آغاز کر کے وصال نبوی ﷺ تک کے مرحلوں کو خوب صورت اور شگفتہ پنجابی میں قلم بند کیا ہے۔ ہر واقعے کی چھان پھانگ کے لیے مستند مجموعہ ہائے سیرت سے استفادہ کیا اور مضمون کی نزاکت کا پورا پورا لحاظ رکھا۔ مثال کے طور پر ص ۱۰۳ پر ان کا ایک شعر ملاحظہ فرمائیے:

پاک نبی، ہی راہ تے چلے مرشد منوہا، ی جاہل جمعی پیراں کولوں منگ پناہ خدا دی
گو یا وہ سیرت کے مضامین کو بیان کرتے کرتے آشوب عصر کے رستے ہوئے ناسوروں پر بھی نشتر چلاتے جاتے ہیں یوں سیرت کا یہ تذکرہ ہمارے حال کے شب و روز سے مربوط ہو جاتا ہے۔ اسلم منصور خاندان

ساراجماں ہمارا فرید احمد پانچ۔ ناشر: جنگ پیشرز، لاہور۔ صفحات: ۱۸۹۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔
زیر نظر روادار سفر کو ہم ایک شگفتہ مزاج، سنجیدہ اور صاحب احساس قلم کار کے ذہنی تاثرات اور درد دل کا آئینہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ جرمنی، ناروے، ڈنمارک، برطانیہ اور امریکہ کا سیاحت نامہ ہے۔ ”میرا یہ سفر نامہ یورپ اور امریکہ کے ان سفروں کے متعلق ہے جو بعض کانفرنسوں میں شمولیت کی غرض سے کیے گئے۔ ان کا حرمہ ۱۹۸۲ اور ۱۹۹۲ کے درمیان ہے۔“ شہروں، قصوں، قابل دید تاریخی مقامات، طرز ثقافت و سیاست اور عجائبات کو ”جیسا دیکھا، ویسا بیان کر دیا۔ جیسا محسوس کیا ویسا قلم بند کر دیا اور جیسا پایا ویسا سنا دیا۔“

مصنف نے اپنے مشاہدات و تاثرات کو ایک رواں دواں لکھنے والے بے کلفانہ اور شگفتہ اسلوب